3463-کیا بیٹے اوروالد پرایک دوسرے کے حج کا خرچہ لازم ہے

سوال

کیا والد کے ذمہ اپنے فقیر اور تنگدست بیٹے کے فریضہ حج کا خرچہ کرنا واجب ہے ، اور کیا بیٹے کے ذمہ اپنے فقیر اور تنگدست والد کے فریضہ حج کا خرچ واجب ہے ؟

پسندیدہ جواب

میں نے یہ سوال فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ تعالی کے سامنے پیش کیا تو ان کا جواب تھا :

ایسا کرنا واجب نہیں اس لیے کہ عبادات میں استطاعت شرط ہے اور یہ استطاعت کسی غیر اور دوسرے سے نہیں آسکتی ، تو اس لیے دونوں فریقوں پر ایک دوسرے کے حج کا خرچ واجب نہیں ہے ۔

لیکن اگر والد نے اپنے غنی بیٹے سے حج کا خرچہ طلب کیا تو نیکی اور احسان کے اعتبار سے والد کو خرچہ ادا کردے کیونکہ والد سے نیکی اور احسان کرنے کا حکم ہے تو اس اعتبار سے یہ واجب ہوگا ۔

واللہ تعالی اعلم ۔.